9-2-

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
Mr. Justice Mian Shakirullah Jan
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

Human Right Case No.5967 of 2006
(Complaint of Hameeda Khatoon)

Attendance:

Complainant:	Not present
On Court Notice:	Mr. Anwar Mansoor Khan, A.G. Sindh Mr. Farooq Jamali, SP Investigation, Skikarpur
Date of hearing:	10.1.2007

ORDER

Learned A.G. Sindh stated that efforts are being made for effecting recovery of Mst. Mai Shabiran as well as for cancellation of bail of Sardar Wahid Bux. Sardar Wahid Bux is not present. He was bound by police to attend that Court but it is informed that her daughter died in accident therefore, he is not present. Police authorities are directed through I.G Police to effect recovery of minor before next date of hearing without fail.

Adjourned to 9th February, 2007.

Islamabad, the
10th January, 2007
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDCITION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
Mr. Justice Mian Shakirullah Jan
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

Human Rights Case No.5967 of 2006
(Complaint by Hameed Khatoon)

Attendance:
Complaint in person
On Court Notice: Raja Abdul Ghafoor, ASC on behalf of AG Sindh
Mr. Farooq Jamali, SP (Investigation) Shikarpur
Wadera Sardar Wahid Bux, accused.

Date of hearing: 9.2.2007

ORDER

Issued notice to A.G. Sindh to appear on the next date of hearing. Meanwhile ATC Court is dircted to dispose of the application for cancellation of bail of Sardar Wahid Bux son of Sardar Jagan Khan.

2. Mst. Hameeda Khatoon has submitted an application seeking permission to withdraw this petition. It may be noted that *prima-facie* it seems that she has submitted this application under the pressure of Sardar Wahid Bux. In this behalf order passed on 8th December, 2006 may be referred which clearly indicates that Wahid Bux had agreed to pay Rs.2,00,000/- and a sum of Rs. 80,000/- had already been paid while the balance amount of Rs.120,000/- was promised to be paid later on with the undertaking that he will handover custody of abductee Mai Shabiran to her.

3. Issue notice to Sardar Wahid Bux to explain as why he is using such tactics which tantamount to interference in the proceedings of the instant case and why he should not be punished accordingly.

4. **Adjourned to 2nd March, 2007.** Meanwhile PPO/I.G.P Sindh is directed to look into the matter himself in view of the facts narrated hereinabove and make efforts through responsible officer for affecting recovery of Mai Shabiran.

Islamabad, the
9th February, 2007
Nisar/*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, HCJ.
Mr. Justice Mian Shakirullah Jan

HUMAN RIGHT CASE NO.5967 OF 2006.

(Complaint by Hameeda Khatoon)

Attendance

Ch. Muhammad Rafique, Addl. AG (Sindh)
Mr. Farooq Jamali, SP Shikarpur
Mr. Anwar Subhani, AIG (Legal)
Dr. Babar Awan, ASC a/w accused.

Date of hearing : 02-03-2007.

ORDER

IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ. *Learned Addl. AG (Sindh) appeared alongwith other Police Officers and submitted a report. Sardar Wahid Bux also appeared alongwith his counsel and stated that he is not interfering in the proceedings in any manner. According to him he himself making efforts for effecting recovery of Mai Shabiran.*

2. Learned counsel pointed out that Mai Shabiran on having received Rs.80,000/- (Rupees eighty thousand) cash and taking guarantee from Nazar Muhammad for payment of Rs.1,20,000/- is no more interested in prosecution of this application.

3. Be that as it may since the abductee has not been recovered, therefore, the law enforcing agencies are duty bound to effect her recovery. However, we dispose of this case with the observation that Sardar Wahid Bux shall cooperate with the concerned Police and fortnightly progress report shall be submitted by the DPO for our perusal in chambers. As far as the question of

cancellation of bail of Sardar Wahid Bux is concerned that shall also be considered independently by the Court seized with the matter in pursuance of our order dated 8th December 2006.

Application stands disposed of.

Islamabad the
2nd March 2007.
MS/.*

786

3767

①

بخدمت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف
اسلام آباد فریادی حمیداں خاتون زوجہ فیض محمد ملک
نزد گھوڑو موضع مسو والی ضلع کشمور سندھ

برخلاف جواب دار سردار واحد بخش ولد سردار جاگن خان
بستی سردار جاگن خان ضلع شکارپور سندھ جناب عالی

گزارش ہے میرے بھائی سردار واحد بخش بھیو کے پاس
ہاری تھے میرے بھائیوں کا نام محمد اقبال اور نظر محمد
ولد نبی بخش ذات ملک جناب عالی میں اپنے بھائیوں کے
پاس ملنے گئی تھی اور میرا خاوند بھی میرے ساتھ تھا

جناب عالی میں اور میرا خاوند اور میرے چھوٹے چھوٹے
بچے ہم لوگ 8 دن وہاں رہے 8 دن کے باد میرا
بھائی محمد اقبال نے مجھے کہا کے سردار واحد بخش
اور سردار واحد بخش بھیو کی بی وی نے کہا ہے
ہم لوگوں کو گھر کے لیے ملازم ضرورت ہے اور اپنی
بہن کو بولو اور اپنی بہن کے خاوند کو بولو
فیض محمد کی بڑی بیٹی شہیراں خاتون جس کی عمر 7 سال
ہے یہ بیٹی مجھے گھر کے لیے ضرورت ہے جناب عالی
میں نے اپنے بھائی کی بات اور سردار کی بی وی کی
بات مانی ...

وہ میری بڑی بیٹی شبیراں خاتون میں نے
سردار واحد بخش کے گھر میں مقرر کر دی
جس تنخواہ 500 سو روپیہ اور کپڑے اور روٹی
فی مہینا سو روپیہ (6) مہینا کے لئے میں نے اپنی بیٹی
شبیراں خاتون مقرر کر دی اور سردار کے گھر میں

شبیر وات
23-8-2007

میں نے اپنی بچی شبیراں کو چھوڑ کر میں اور میرا خاوند فیض محمد
اور اپنے گھر واپس آ گئے جناب عالی جب سردار
واحد بخش بیو کا وعدہ 6 مہینا کا پورا ہوا میں
اور میرا خاوند سردار صاحب کے پاس چلے گئے
تو سردار واحد بخش نے پوچھا آپ لوگ کیسے آ گئے
عالی جناب عالی ہم دونوں نے کہا کہ آپ کا وعدہ
پورا ہو گیا ہے اب میری بیٹی شبیراں اور اس کی
تنخا 6 مہینا کی 3000 ہزار روپیہ دے جناب عالی
سردار نے یہ بیان کہا کہ تیرے بھائی محمد اقبال منظور محمد
دونوں بھاگ گیا ہیں تیرے بھائیوں کے اوپر میرا
قرض ہے 80 ہزار روپیہ یہ مجھے 80 ہزار دے
میں آپ کی بیٹی شبیراں واپس دوں گا اگر آپ
نے 80 ہزار نہیں دیا تو آپ کو بیٹی واپس
جناب عالی میں اور مد...

③

جناب عالی چیف جسٹس سپریم کورٹ
آف پاکستان گزارش کرتی ہوں 15-6-2006
کو علی نواز بیو ولد شاہ مراد بیو ضلع کشمور
میں میرے خاوند اور میری برادری کو علی نواز
بیو نے میری بیٹی شبیراں مائی کی وڈیرا رند علی خان
کے ڈیرے بلوا کر ہم لوگوں کو اپنی بچی مائی ہے
اور علی نواز بیو نے کہا سردار واحد بخش نے
مجھے شبیراں بیٹی مائی کی ہے آپ لوگوں کا
ضامن میں ہوں اور 30-6-2006 کو میں آپ لوگوں
کی بیٹی شبیراں سردار سے لے کر دوں گا
آپ سردار کے آگے بیان نہ کریں جناب عالی
میں نے علی نواز کی زبان پر یقین کر کے
2 عدد تصویر 2 عدد میرے خاوند کے شناختی کارڈ
کی 2 عدد کاپی علی نواز بیو کو دے دی جناب عالی
جناب عالی اس وقت علی نواز میرا ضامن ہے
مجھے سردار واحد بخش سے شبیراں بیٹی
واپس نہیں کی اس وقت میرا جواب دار
علی نواز بیو ہے

(4)

سردار اور واحد بخش بیٹوں نے مجھے اور میرے خاوند کو
خوب مارا کوٹا اور بندوق سے دھمکی دی
اور ہمیں جواب دیا ہم لوگ مجبور ہو کر
ہائی کورٹ لاڑکانہ میں میری فریاد کی
ہائی کورٹ نے جواب دار سردار کو یکدم
بلوا لیا اور ضلع شکارپور کی پوری پولیس بلوائی
جناب عالی سردار واحد بخش نے ہائی کورٹ لاڑکانہ
میں اپنی طلاق میری بیٹی نہیں مانی اور کورٹ میں
یہ بیان کرتا رہا میرے پاس بیٹی شبیراں نہیں ہے
آپ لوگوں کو جو کچھ
کرنا ہے تو کرلو اگر میرے خلاف آپ لوگوں نے
کوئی بیان کیا تو آپ لوگوں کو مار ڈالوں گا
جناب جسٹس لاڑکانہ جواب دار سردار
سے تنگ ہو کر میرا کیس کراچی ہائی
کورٹ روانہ کر دیا ہے
میری پیشی 15=6=2006 کو کراچی
ہے تھی اور دوسری پیشی 13=7=2006 کو
جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان
کو فریاد کرتی ہوں میرا فیصلہ آپ کریں مہربانی
ہوگی شکریہ

جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان
اسلام آباد گزارش ہے پہلے جواب دار
مسمی دار واحد بخش ہیو دوسرا جواب دار
علی نواز ہیو ہے اس وقت میرا داماد علی نواز ہیو ہے
میری بیٹی شبیران میرا خرچ 2 لاکھ ہے
داماد علی نواز ہیو ہے جناب علی علی نواز ہیو کو
اریسٹ کیا جاوے اس وقت میری بیٹی شبیران
علی نواز ہیو کے پاس ہے

جواب دار علی نواز ہیو کا گھر بستی اسرار خان
کھوسہ نزد ملاح کشمور تھانہ کشمور

عرض دار شبیران خاتون زوجہ فیض محمد ملاح
نزد کشمور بستی کھوسو